SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 1982

SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 1982

سندھ لینڈ ریونیو (ترمیم) آرڈیننس، 1982

THE SIND LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1982

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII میں عام ترمیم

General Amendment in West Pakistan Act XVII of 1967

3. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 4 میں ترمیم

Amendment of section 4 of West Pakistan Act.XVII of 1967

4. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 56 سے 69 میں ترمیم

Amendment of sections 56 to 69 of West Pakistan Act, XVII of 1967

5. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 70 میں ترمیم

Amendment of section 70 of West Pakistan Act XVII of 1967

6. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 70-A میں ترمیم

Amendment of section 70-A of West Pakistan Act XVII of 1967

7. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII میں دفعہ 70-AA کا اندراج

Insertion of section 70-AA in West Pakistan Act, XVII of 1967

8. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 71 میں ترمیم

Amendment of section 71 of West Pakistan Act, XVII of 1967

9. 1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 144 میں ترمیم

Amendment of section 144 of West Pakistan Act, XVII of 1967

10.1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کے دفعہ 151 میں ترمیم

Amendment of section 151 of West Pakistan Act, XVII of 1967

11.1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 173 میں ترمیم

Amendment of section 173 of West Pakistan Act XVII of 1967

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 1982

SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 1982

سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1982

THE SIND LAND REVENUE (AMENDMENT) ORDINANCE, 1982

[06اکتوبر،1982]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اب، اس لیے، پانچویں جولائی 1977 کے اعلان اور عبوری آئینی آرڈر، 1981 کی تعمیل میں، گورنر سندھ مندرجہ ذیل آرڈیننس بنانے اور اسے جاری کرنے پر خوش ہیں:-

مختصر عنوان اور شروعات

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ لینڈ روینیو (ترمیم) آرڈیننس، 1982 کہا

جائیگا۔

(2) یہ یکم اکتوبر 1982 کو اور اس سے نافذ العمل ہو گا۔

Short title and commencement

2. سندھ لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 (اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے) میں لفظ "جائیداد" کے لیے، جہاں کہیں بھی ہو، الفاظ "deh" کو بدل دیا جائے گا۔

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII میں عام ترمیم

General Amendment in West Pakistan Act XVII of 1967

3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 4 میں-

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کے دفعہ 4 میں ترمیم

Amendment of section 4 of West Pakistan Act.XVII of 1967

(i) شق (3) کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا۔

" (3) 'اسیسمنٹ سرکل' سے مراد ہے دیہہ یا دیہوں کا گروپ جو بورڈ آف ریونیو کی رائے میں، تحریری طور پر ایک آرڈر میں درج کیا جائے، اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے کافی یکساں ہوں کہ ان پر کی جانے والی لینڈ ریونیو کا حساب لگانے کے لیے عام گائیڈ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔

(ii) شق 16 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

"(16) دیہہ یا دیہات کے گروپ کے 'خالص اثاثے' سے مراد ہے کہ اس طرح کے دیہہ یا دیہات کے گروپ کی تخمینی اوسط سالانہ اضافی پیداوار جو کہ کاشت کے عام اخراجات کی کٹوتی کے

بعد باقی رہ جاتی ہے جیسا کہ تخمینہ لگایا گیا ہے۔"

وضاحت: کاشت کے عام اخراجات میں وہ ادائیگیاں شامل ہیں، اگر کوئی ہو، جو کہ زمین کا مالک روایتی طور پر برداشت کرتا ہے، چاہے وہ قسم میں ہو یا نقد، اور چاہے مکمل ہو یا جزوی۔

(a) پانی کے نرخ؛

(b) آبپاشی کے ذرائع کی دیکھ بھال؛

(c) پشتوں کی دیکھ بھال؛

(d) بیج کی فراہمی؛

(e) کھاد کی فراہمی؛

(f) زراعت کے آلات کو بہتر بنانا؛

(g) چارے کے حوالے سے رعایت؛

(h) گرنے والی یا خراب فصلوں کے لیے خصوصی تخفیف؛

(i) کرایہ کے انتخاب کی لاگت؛

(j) کرایہ کی وصولی میں کمی کے لیے الاؤنس؛

(k) کاشت کے مقصد کے لیے کرایہ داروں کو نقد، بلا سود کی گئی ایڈوانس کے سلسلے میں قابل ادائیگی سود کے چارجز؛

(l) گاؤں کے معاونین کو ادا کی جانے والی اجرت یا روایتی واجبات جن کی مصنوعات یا مزدوری کاشت اور کٹائی کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

اور وہ حصہ جو کرایہ دار کی طرف سے برقرار رکھا جائے گا اگر زمین کرایہ ادا کرنے والے کرایہ دار کو دی جائے، چاہے نقد میں ہو یا قسم میں، عام شرح پر جو اصل میں deh یا dehs کے گروپ میں رائج ہے۔

(iii) شق (19-A) کو چھوڑ دیا جائے گا۔

4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 56 سے 69 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کے دفعہ 56 سے 69 میں ترمیم

nendment of ctions 56 to 69 of est Pakistan Act, XVII of 1967

" 56. (1) تمام اراضی، جس مقصد کے لیے استعمال کی گئی ہو اور جہاں بھی واقع ہو، حکومت کو زمینی محصول کی ادائیگی کی ذمہ دار ہے، سوائے-

زمین کی آمدنی کا تعین

(a) ایسی زمین جس کو حکومت کے ساتھ خصوصی معاہدے کے ذریعے، یا اس وقت نافذ العمل کسی قانون کی دفعات کے ذریعے اس ذمہ داری سے مکمل طور پر مستثنیٰ کیا گیا ہو۔

(b) ایسی زمین جو گاؤں کی جگہ میں شامل ہے؛

(c) ایسی زمین جو کنٹونمنٹ کی حدود میں شامل ہے؛ یا

(d) وہ زمین جس پر سندھ اربن امویوایبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 (مغربی پاکستان ایکٹ V 1958) کے تحت پراپرٹی ٹیکس قابل ادائیگی ہے۔

(a) ویران اور بنجر زمین جو دفعہ 59 کے تحت جنرل اسیسمنٹ یا ری اسیسمنٹ کے نوٹیفکیشن کی تاریخ سے فوراً پہلے چھ سال سے کم عرصے تک مسلسل زیر کاشت نہ ہو۔ بشرطیکہ اس نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعد کسی بھی وقت کوئی بنجر اور بنجر زمین زیر کاشت لائی جائے تو ایسی زمین اس تاریخ سے چھ سال کی مدت تک زمینی محصول کی ادائیگی کی ذمہ دار نہیں ہو گی جب اسے زیر کاشت لایا گیا ہو۔

(2) لینڈ ریونیو کا اندازہ نقد میں کیا جائے گا۔

(3) زمینی محصول کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

(a) ایک مقررہ سالانہ چارج کے طور پر، یکمشت یا قسطوں میں قابل ادائیگی؛ یا

(b) مقررہ نرخوں کی صورت میں، فی ایکڑ یا کسی بھی فصل کے دوران یا کسی سال کے دوران بوئے، پختہ یا کاشت کیے گئے رقبے پر لاگو رقبہ کی دوسری اکائی:

بشرطیکہ زمین کی آمدنی کا تخمینہ سال کی مخصوص مدت کے دوران مروجہ کسی بھی زرعی پیداوار کی مارکیٹ قیمت کے مطابق سالانہ مختلف سلائیڈنگ اسکیلوں کی صورت میں نہیں لگایا جائے گا۔

زمینی محصول کی چھوٹ

56-A. اس ایکٹ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، کوئی بھی زمین کا مالک زمین کا محصول ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہوگا، اگر وہ مالک ہے۔

(a) سیراب شدہ زمین جو پچیس ایکڑ سے زیادہ نہ ہو؛

(b) غیر آبپاشی زمین جو پچاس ایکڑ سے زیادہ نہ ہو؛ یا

(c) سیراب اور غیر سیراب زمین، مجموعی جس کا رقبہ پچیس ایکڑ غیر سیراب زمین سے زیادہ نہ ہو۔

وضاحت۔اس دفعہ کے مقصد کے لیے۔

(a) سیراب شدہ زمین کا ایک ایکڑ دو ایکڑ غیر سیراب زمین کے برابر شمار کیا جائے گا۔

(b) "زمین" کا مطلب صوبے کے اندر یا باہر دفعہ 56 کی شق (b) (c)اور (d) میں مذکور کے علاوہ ہے۔

(c) "زمین کے مالک" میں شامل ہوں گے۔

(i) حکومت کی کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کا الاٹی یا گرانٹی، جس کے

تحت اس طرح کی الاٹمنٹ یا گرانٹ ملکیت میں پختہ ہونے والی ہے؛

(ii) سرکاری زمین کا کرایہ دار؛

(iii) وہ شخص جس نے اپنی زمین یا اس کا کوئی حصہ رہن رکھا ہو؛ یا

(iv) ایک شخص جو زمین میں مستقل مفاد کا حق رکھتا ہو۔

57. (1) لینڈ ریونیو کا اندازہ کسی بھی دیہہ یا دیہات کے گروپ کی مجموعی پیداوار کی اوسط رقم کی قیمت کے تخمینہ پر مبنی ہو گا، جس میں متعلقہ زمین واقع ہے۔

تشخیص کی بنیاد

(2) اس طرح کا تخمینہ مقررہ طریقے سے لگایا جائے گا۔

58. اگر زمین کی آمدنی کا تخمینہ ایک مقررہ سالانہ چارج کے طور پر کیا جاتا ہے، تو اس کی رقم، اور اگر اس کا تعین مقررہ شرح کی صورت میں کیا جاتا ہے، تو اوسط رقم جو کہ حکومت یا بورڈ آف ریونیو کی طرف سے منظور شدہ تحریری تخمینہ کے مطابق، جیسا کہ معاملہ ہو، ہر سال لاگو کیا جائے گا، تشخیصی دائرے کی صورت میں، تخمینہ کی رقم کے ایک چوتھائی سے زیادہ نہیں ہو گی۔

تشخیص کی حد

59. (1) زمینی محصول کا اندازہ عام یا خاص ہو سکتا ہے۔

دوبارہ تشخیص کی اطلاع اور تشخیص کے اصولوں سے متعلق ہدایات

(2) حکومت کی سابقہ منظوری اور اس منظوری کے نوٹیفکیشن کے بغیر کسی بھی علاقے کی زمینی آمدنی کا عمومی جائزہ یا دوبارہ جائزہ نہیں لیا جائے گا۔

(3) ایسی منظوری دیتے وقت حکومت ایسی ہدایات دے سکتی ہے جو ایکٹ کی فراہمی اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد سے مطابقت رکھتی ہو

جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

60. (1) ایک عام تشخیص ریونیو آفیسر کے ذریعہ کیا جائے گا۔

تشخیص کا طریقہ

(2) ریونیو آفیسر کی ایسی تشخیص کرنے سے پہلے کمشنر کے ذریعے بورڈ آف ریونیو کی منظوری کے لیے اس کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کرے گا۔

61. (1) دفعہ 60 کی دفعات کے تحت ریونیو افسران کی طرف سے پیش کردہ تجاویز پر غور کرنے کے بعد، بورڈ آف ریونیو ایسے احکامات جاری کرے گا جو وہ مناسب سمجھے، ذیلی دفعہ (3) اور (4) کی فراہمی کے تحت، اور ایسے دیگر افراد کی وصولی پر ریونیو افسر ایک حکم جاری کرے گا جس میں ہر ایک کے لیے مناسب تشخیص کا تعین کیا جائے گا جس کا حکومت نے اعلان کیا ہو گا اور اس کا اعلان حکومت کے مطابق ہو گا۔

(2) تشخیص کا اعلان کرتے وقت ریونیو آفیسر اس تاریخ کا بھی اعلان کرے گا جس سے یہ نافذ ہونا ہے، اور، اس ایکٹ کی دیگر دفعات کے تابع، یہ اسی کے مطابق نافذ العمل ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (4) کی دفعات کے تابع، ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کے تحت عائد کردہ تشخیص کی اوسط شرح کسی بھی علاقے کا حصہ بننے والے کسی بھی اسسمنٹ سرکل پر جس کے سلسلے میں سیکشن 59 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے، پچھلے ایک سے زیادہ کے طور پر پچھلے ایک سے زیادہ پر عائد کردہ تشخیص کی شرح سے زیادہ نہیں ہو گا۔ بشرطیکہ کسی بھی دیہہ پر لگائی جانے والی تشخیص کی شرح اس کی تشخیص کی شرح سے زیادہ نہ ہو۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کی دفعات اس زمین کے معاملے میں لاگو نہیں ہوں گی جس کا پہلے سے زمینی محصول کا تخمینہ نہیں لگایا گیا تھا یا جس میں پچھلے پچھلے جائزے میں ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کے تحت منظور کیے گئے احکامات کی تاریخ کے بعد نہری آبپاشی متعارف کرائی گئی ہو، یا کسی ایسے علاقے کی صورت میں جسے حکومت کی جانب سے حلقہ بندی کے مقصد کے لیے مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ ذیلی دفعہ (3) کے مقصد سے زمین کی آمدنی کے واقعات میں اضافے کا حساب لگاتے ہوئے، ایسی تمام زمین کو حساب سے خارج کر دیا جائے گا:

بشرطیکہ ایسی زمینوں کی صورت میں جن میں اس ذیلی دفعہ میں بتائی گئی تاریخ کے بعد نہری آبپاشی متعارف کرائی گئی ہو، تشخیص کی اوسط شرح، جہاں تک ہو سکتی ہے، ذیلی دفعہ (3) کے تحت عائد اسی قسم کی زمینوں کے تخمینہ کی اوسط شرح سے زیادہ نہیں ہو گی۔

تشخیص پر نظر ثانی کی درخواست

62. (1) کوئی بھی زمین کا مالک، تشخیص کے اعلان کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر، ریونیو افسر کو اسیسمنٹ کی رقم، فارم یا شرائط پر نظر ثانی کے لیے ایک درخواست پیش کر سکتا ہے۔

(2) درخواست پر ریونیو آفیسر کی طرف سے جاری کردہ حکم میں اسے دینے یا انکار کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں گی۔

تشخیص کی تصدیق

63. (1) ایک اسسمنٹ، جس کی منظوری دفعہ 59 کے تحت منظور کی گئی ہے، اس وقت اس کو حتمی نہیں سمجھا جائے گا جب تک کہ بورڈ آف ریونیو کی طرف سے اس کی تصدیق نہ ہو جائے۔

(2) کسی بھی وقت تشخیص کی تصدیق ہونے سے پہلے، کمشنر یا بورڈ آف

ریونیو، ذیلی دفعہ (3) کی دفعات کے تحت، کسی بھی دیہہ کی تشخیص میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی دفعات کے تحت کسی اضافہ کا حکم دینے سے پہلے، کمیشن یا بورڈ آف ریونیو، جیسا کہ معاملہ ہو، زمین کے مالکان کو دفعہ 26 میں بیان کردہ طریقے سے شائع ہونے والے اعلان کے ذریعے ذمہ دار نوٹس دینے کا سبب بنے گا، تاکہ ریونیو آفیسر کو دی گئی درخواست میں وجہ ظاہر کی جائے کہ مجوزہ اضافہ کیوں نہ کیا جائے اور کسی بھی ریونیو افسر کو زمین کی ملکیت میں اعتراض اور اعتراضات اٹھائے جائیں۔ اس کی طرف سے موصول ہونے والی اس درخواست کو اس کی رپورٹ کے ساتھ کمشنر یا بورڈ آف ریونیو کے پاس جمع کروائیں، جو درخواست پر غور کرے گا اور اگر درخواست گزار چاہے تو رپورٹ اراضی بھی درخواست گزار کی سماعت کرے گی۔

64. (1) بورڈ آف ریونیو، دفعہ 63 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی تشخیص کی تصدیق کرتے وقت، ایک مدت مقرر کرے گا جس کے لیے تشخیص نافذ رہے گی۔

تشخیص کا دورانیہ

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ مدت پچیس سال ہو گی:

بشرطیکہ بورڈ آف ریونیو کی طرف سے متعین کردہ کسی بھی علاقے کے لیے پچیس سال سے زیادہ اور دس سال سے کم نہ ہونے کی مدت مقرر کی جا سکتی ہے، جس میں دفعہ 61 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت گزشتہ سابقہ تشخیص کے دوران منظور کیے گئے احکامات کی تاریخ کے بعد نہری آبپاشی متعارف کرائی گئی ہو یا اس مدت کے دوران اسے متعارف کرانے کی تجویز دی گئی ہو۔

65. گزشتہ پیشگوئی دفعہ کے تحت تشخیص جاری رکھنے کے لیے مقررہ مدت کے ختم ہونے کے باوجود، تشخیص اس وقت تک نافذ رہے گی جب تک کہ ایک نئی تشخیص نافذ نہ ہو جائے۔

نئی تشخیص کے نفاذ تک تشخیص نافذ رہے گی۔

66. (1) تشخیص کے اعلان کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر کسی بھی وقت، زمین کا مالک یا جہاں ایک سے زیادہ مالکان ہوں، ان میں سے کوئی بھی جو انفرادی طور پر یا اجتماعی طور پر تخمینہ شدہ رقم کے نصف سے زیادہ کا ذمہ دار ہوگا، ریونیو افسر کو اسیسمنٹ کے ذمہ دار ہونے سے انکار کا نوٹس دے سکتا ہے۔

تشخیص کے لیئے ذمہ دار ہونے سے انکار

(2) جب ریونیو آفیسر کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس موصول ہوتا ہے، تو کلیکٹر دیہہ کا قبضہ لے سکتا ہے اور اس سے نمٹ سکتا ہے، جیسا کہ اس کی تشخیص کو منسوخ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اس پر واجب الادا اراضی محصول کی وصولی کے عمل کے طور پر دیا جائے۔

(3) جب کہ دیہہ کنڑولر کے قبضے میں ہے، زمین کے مالک یا زمین کے مالکان حکومت سے ایک الاؤنس وصول کرنے کے حقدار ہوں گے، جو بورڈ آف ریونیو کے ذریعہ طے کیا جائے گا، جو کہ دیہہ سے حکومت کو حاصل ہونے والی خالص آمدنی کے پچاس یا پچھتر فیصد سے کم نہیں ہوگا۔

67. (1) اگر دفعہ 61 کے تحت اعلان کردہ تشخیص مکمل طور پر یا جزوی طور پر سالوں کی مدت کے لیئے کسی دیہہ کی ایک مقررہ تشخیص ہے، تو ریونیو آفیسر، اس تاریخ سے پہلے جس پر اس کی پہلی قسط قابل ادائیگی ہوگی، دیہہ میں شامل متعدد ہولڈنگز پر اسے تقسیم کرنے کا حکم دے گا اور تقسیم کا ریکارڈ بنائے گا اور شائع کرے گا۔

تشخیص کی تقسیم

(2) کلکٹر مناسب وجوہات کی بناء پر کسی بھی وقت اس ریکارڈ پر نظر ثانی کرنے کا حکم دے سکتا ہے جب تک کہ تشخیص جاری رہے، اور اس طرح نظر ثانی شدہ ریکارڈ کو شائع کرے۔

(3) اگر دفعہ 61 کے تحت اعلان کردہ تشخیص ہر سال یا فصل کے نتائج کے مطابق قابل وصول شرحوں کی شکل میں ہے، تو ایک ریونیو آفیسر سال بہ سال یا فصل سے کٹائی تک، جیسا کہ تشخیص کی شرائط کی ضرورت ہو سکتی ہے، زمین کی پہلی قسط سے ایک ماہ کے اندر اندر، ہر ایک قابل ادائیگی رقم کے حوالے سے ہولڈر ریونیو کا ریکارڈ بنانا اور شائع کرنا ہو گا۔

(4) اس دفعہ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، بنجر زمین (چاہے کاشت ہو یا نہ ہو) جس میں کنویں یا ٹیوب ویل کی آبپاشی کی سہولتیں زمین کے مالک یا کرایہ دار کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں، اس تاریخ سے کم از کم چار سال کے لیے جب ایسی زمین میں آبپاشی کی سہولتیں پہلی بار فراہم کی گئی ہوں، اس سے پہلے اراضی کی قیمت سے زیادہ ادائیگی کی سہولت دینے کا ذمہ دار نہیں ہو گا۔

وضاحت۔ اس ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لیے صرف ایسی زمین کو بنجر زمین تصور کیا جائے گا جس میں نہری آبپاشی کا آغاز نہ کیا گیا ہو۔

تشخیص کی تقسیم میں ترمیم

68.(1) کوئی بھی شخص ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (3) کے تحت ریکارڈ سے متاثر ہوا ہے یا اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ریکارڈ کی نظر ثانی سے، ریکارڈ کی اشاعت کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر، ریونیو افسر کے پاس ایک درخواست پیش کر سکتا ہے تاکہ ریکارڈ پر دوبارہ غور کیا جا سکے جہاں تک یہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(2)ریونیو آفیسر کی طرف سے درخواست پر جو حکم دیا گیا ہے وہ اسے دینے یا انکار کرنے کی وجوہات بیان کرے گا۔

اپیل

69. (1) آخری مذکورہ دفعہ یا دفعہ 62 کے تحت کسی حکم کی اپیل کمشنر کے پاس اور کمشنر کے اپیلٹ آرڈر سے بورڈ آف ریونیو کو بھیجی جائے گی۔

5. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 70 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 70 میں ترمیم

Amendment of section 70 of West Pakistan Act XVII of 1967

خصوصی تشخیص

70. (1) دفعہ 64 اور 65 کی دفعات کے باوجود، ریونیو آفیسرز مندرجہ ذیل معاملات میں خصوصی تشخیص کر سکتے ہیں، یعنی:-

(a) جب اسسٹنٹ کے فارم کو تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی جائے؛

(b) جب زمینیں حکومت کی طرف سے فروخت، لیز یا عطا کی جاتی ہیں؛

(c) جب کسی زمین کی تشخیص منسوخ کر دی گئی ہے یا زمین کے مالک نے اس لیے ذمہ دار ہونے سے انکار کر دیا ہے، اور وہ مدت جس کے لیے زمین کا انتظام کلکٹر یا اس کے ایجنٹ کے ذریعے کرنا تھا یا فارم میں دینے کی مدت ختم ہو چکی ہے؛

(d) جب زمینی محصول کے تعین کے لیے پانی یا ریت کے عمل کے نتیجے میں یا موسم کی آفت یا کسی اور وجہ سے نظر ثانی کی ضرورت ہو؛

(e) جب چراگاہ یا زمین کی دیگر قدرتی مصنوعات، یا ملوں، ماہی گیری یا پانی کی قدرتی مصنوعات کی وجہ سے، یا دفعہ 49 یا دفعہ 50 میں بیان کردہ دیگر حقوق کی وجہ سے حکومت کو واجب الادا محصول، اس باب کی مذکورہ بالا دفعات کے تحت کی گئی تشخیص میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔

(f)جب بنجر اور بنجر زمین زمینی محصول کی ادائیگی کی ذمہ دار ہو جاتی ہے۔

(2) بورڈ آف ریونیو اس دفعہ کے تحت کی گئی کسی بھی تشخیص کی تصدیق کر سکتا ہے۔

(3) عمومی تشخیص کے حوالے سے اس باب کی مذکورہ بالا دفعات، اس میں ایسی ترمیمات کے ساتھ مشروط ہوں گی جو بورڈ آف ریونیو دفعہ 73 کی دفعات کے تحت جاری کردہ ایگزیکٹو ہدایات کے ذریعے تجویز کرے، ریونیو افسر کے خصوصی تشخیص کرنے کے طریقہ کار کو منظم کرے گا۔

6. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 70-A کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کے دفعہ 70-A میں ترمیم

Amendment of section 70-A of West Pakistan Act XVII of 1967

"70-A (1) اس ایکٹ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، نیچے دیے گئے جدول کے کالم (2) میں مذکور اراضی کا مالک زمین کا مالک اس کے کالم (3) میں ایسی اراضی کے خلاف مذکور بہتر شرح پر لینڈ ریونیو ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا:-

لینڈ ریونیو میں اضافہ

ٹیبل	
.1 .2 .3	
(a) زمین کا مالک واجب الادا--	
(i) پچیس ایکڑ سے زیادہ سیراب شدہ زمین لیکن۔ پچاس ایکڑ سے زیادہ نہیں؛ یا (i) غیر آبپاشی زمین جو پچاس ایکڑ سے زیادہ ہو لیکن سو ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔ یا	18 جولائی 1972 سے فوراً پہلے تخمینہ شدہ

(ii)سیراب اور غیر سیراب زمین جس کا مجموعی رقبہ پچاس ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ نہ ہو۔	زمینی محصول کا تین سو فیصد جب تک اس ایکٹ کی شق کے مطابق تشخیص کی شرح پر نظر ثانی نہیں کی جاتی۔
(b)ایک زمین کا مالک- (i)پچاس ایکڑ سے زیادہ سیراب شدہ زمین؛ یا (ii)ایک سو ایکڑ سے زیادہ غیر سیراب زمین؛ یا (iii)سیراب اور غیر سیراب زمین جس کا مجموعی رقبہ پچاس ایکڑ سیراب شدہ زمین سے زیادہ ہو۔	18 جولائی، 1972 سے پہلے اس ایکٹ کی شق کے مطابق نظر ثانی کی شرح تک زمین کی آمدنی کا چار سو فیصد جائزہ لیا گیا۔

وضاحت:- اس دفعہ کے مقصد کے لیے-

(a) سیراب شدہ زمین کا ایک ایکڑ دو ایکڑ غیر سیراب زمین کے برابر شمار کیا جائے گا۔

(b) "زمین" سے مراد صوبے کے اندر یا باہر دفعہ 56 کی شق ((b) c))اور (d)میں مذکور کے علاوہ کوئی اور زمین ہے۔

(c) "زمین کے مالک" میں شامل ہوں گے—

(i) حکومت کی کسی اسکیم کے تحت کسی زمین کا الاٹی یا گرانٹی، جس کے تحت اس طرح کی الاٹمنٹ یا گرانٹ ملکیت میں پختہ ہونے والی ہے۔

(ii) سرکاری زمین کا کرایہ دار؛

(iii) وہ شخص جس نے اپنی زمین یا اس کا کوئی حصہ رہن رکھا ہو؛ یا

(iv) زمین میں مستقل حقوق یا دلچسپی رکھنے والا شخص۔"

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII میں دفعہ 70-AA کا اندراج
Insertion of section 70-AA in West Pakistan Act, XVII of 1967

7. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 70-A کے بعد، درج ذیل کو داخل کیا جائے گا:-

"70-AA۔ اس ایکٹ میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، خریف 1982-83 کے لیے زینی محصول، جہاں زینی محصول فلیٹ ریٹ کی بنیاد پر وصول کیا جاتا ہے، بارہماسی نہروں سے سیراب ہونے والی زمین کے معاملے میں پچاس فیصد کے حساب سے اندازہ لگایا جائے گا اور غیر بارہماسی نہروں سے سیراب ہونے والی زمین کی صورت میں پورے سال کے مجموعی محصول کے پچھتر فیصد کی شرح سے تخمینہ لگایا جائے گا۔"

خریف 1982-83 کے لیے خصوصی تشخیص۔

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کے دفعہ 71 میں ترمیم
nendment of ction 71 of West kistan Act, XVII of 1967

8. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 71 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

"71. حکومت، دفعہ 72 کی دفعات کے تابع، وقتاً فوقتاً، اصول وضع کرے گی-

قواعد بنانے کا اختیار

(a) وہ طریقہ جس کے ذریعے dehs یا dehs کے گروپ کے خالص اثاثوں کی رقم کی قیمت کا تخمینہ لگایا جائے گا؛

(b) وہ طریقہ جس کے ذریعے زینی محصول کا تعین کیا جائے گا۔

(c) وہ اصول جن کی بنیاد پر بہتری کے لیے تشخیص سے استثنیٰ کی اجازت دی جائے گی۔

(d) جس انداز میں تشخیص کی شرح کا حساب لگایا جائے گا؛

(e) دفعہ 61 کی ذیلی دفعہ (3) کے مقصد کے لیے جس طریقے سے تشخیص کی شرح کا حساب لگایا جانا ہے۔

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 144 میں ترمیم

Amendment of section 144 of West Pakistan Act, XVII of 1967

9. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 144 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

"144. (1) تقسیم کرنے والے ریونیو آفیسر کی طرف سے تعین کیا جائے گا کہ ہر ایک ہولڈنگ کے سلسلے میں ادا کی جانی والی محصول کی رقم تقسیم پر کس زمین کو تقسیم کیا گیا ہے۔

تقسیم کے بعد محصول اور کرایہ کی تقسیم

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریونیو آفیسر کا ہر ایک ہولڈنگ کے سلسلے میں ادا کیے جانے والے محصول کے بارے میں فیصلہ، جہاں وہ دیہہ جس میں ہولڈنگ ایک مقررہ تشخیص کے تحت واقع ہے، اسے دفعہ 67 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک حکم سمجھا جائے گا۔

(2) جہاں کسی تقسیم پر نئی دیہیں بنائی گئی ہوں اور ان کے درمیان زمینی محصول کو دھوکہ دہی سے یا غلطی سے تقسیم کیا گیا ہو، بورڈ آف ریونیو، دھوکہ دہی یا غلطی کی دریافت کے وقت سے بارہ سال کے اندر، زمین کی آمدنی کی متعدد دیہاتوں کے درمیان نئی تقسیم کا حکم دے سکتا ہے، تاکہ ہر ایک حصے کے اثاثوں کے بہترین تخمینہ کے مطابق ثابت کیا جا سکے۔ اور اسی کا احترام کرتے ہوئے قابل حصول معلومات کے مطابق کیا جائے گا"۔

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کے دفعہ 15 میں ترمیم

10. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 151 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

ثالثی سے رجوع کرنے کا اختیار

"151. (1) کوئی بھی ریونیو آفیسر،

فریقین کی رضامندی سے، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی معاملے میں اپنے سامنے پیدا ہونے والے کسی تنازعہ کو ثالثی کا حوالہ دے سکتا ہے۔

Amendment of section 151 of West Pakistan Act, XVII of 1967

(2) ایک کلکٹر، یا فرسٹ گریڈ کا کوئی بھی اسسٹنٹ کلکٹر، فریقین کی رضامندی کے بغیر، ثالثی کے حوالے سے اپنے سامنے کسی بھی تنازعہ کا حوالہ دے سکتا ہے۔

(a) کوئی بھی معاملہ جس میں باب VI کے تحت کسی بھی ریکارڈ یا رجسٹر میں اندراج کیا جانا ہے؛

(b) دفعہ 67 کے تحت تشخیص کی تقسیم سے متعلق کوئی معاملہ؛

(c) کسی بھی دیہہ کی حدود یا کسی ہولڈنگ، کھیت، یا دیہات کے دوسرے حصے کی حدود؛ یا

(d) وہ جائیداد جسے تقسیم کے وقت تقسیم کیا جائے یا تقسیم کرنے کا طریقہ۔

1967 کے ویسٹ پاکستان ایکٹ XVII کی دفعہ 173 میں ترمیم

Amendment of section 173 of West Pakistan Act XVII of 1967

11. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 173 کے لیے، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:-

"173. (1) بورڈ آف ریونیو، نوٹیفکیشن کے ذریعے، دفعہ 40 کے تحت ایک نوٹیفکیشن کے مطابق کسی بھی مقامی علاقے میں ریکارڈ آف رائٹس بنانے یا خصوصی طور پر نظر ثانی کرنے والے کسی بھی ریونیو آفیسر کی سرمایہ کاری کر سکتا ہے، یا دفعہ 59 کے تحت نوٹیفکیشن کی تعمیل میں کسی مقامی علاقے میں لینڈ ریونیو کا عمومی از سر نو جائزہ لے سکتا ہے، یا کسی بھی

دیوانی عدالتوں کے اختیارات کے ساتھ حقوق کے ریکارڈ یا عمومی از سر نو جائزہ لینے والے افسران کو سرمایہ کاری کرنے کا اختیار۔

ریونیو آفیسر کو بطور لینڈ کالونی ایکٹ آف کالونی ایکٹ میں۔1912 (پنجاب ایکٹ V آف 1912)، یا کوئی بھی ریونیو آفیسر جس کے کنٹرول میں وہ افسر سندھ سول کورٹس آرڈیننس، 1962 (مغربی پاکستان آرڈیننس II آف 1962) کے تحت تشکیل دی گئی کسی بھی عدالت کے تمام یا کسی بھی اختیارات کے ساتھ مشروط ہے، اس مقصد کے لیے تمام یا کسی مخصوص طبقے کو مقدمے یا اپیل کرنے کے لیے مقامی علاقوں میں مقدمہ چلا سکتا ہے۔

(2) بورڈ آف ریونیو ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلع کردہ آرڈر کو مکمل یا جزوی طور پر منسوخ کر سکتا ہے۔

(3) جب کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی حکم یا کسی حکم کا کوئی حصہ نافذ العمل ہے، اس کے ذریعے عطا کردہ اختیارات اس کے ساتھ لگائے گئے افسر کے ذریعہ استعمال کیے جائیں گے نہ کہ دوسری صورت میں۔

(4) کسی افسر کے سامنے زیر التواء کوئی بھی کیس جو حکم کے تحت یا اس کی منسوخی کے وقت حکم کا حصہ ہے، اس کی طرف سے اس طرح نمٹایا جا سکتا ہے جیسے کہ حکم یا اس کا وہ حصہ نافذ العمل ہے، جب تک کہ بورڈ آف ریونیو ہدایت نہ دے، جیسا کہ اسے اختیار دیا گیا ہے، کہ ان مقدمات کو نمٹانے کے لیے عدالتوں میں منتقل کر دیا جائے گا، جن کے ذریعے اگر حکم جاری نہ کیا گیا ہوتا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔